DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.11.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	موجودہ حالات میں بلدیاتی انتخابات وقت اور وسائل کا ضیاع ہے، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	وزیراعلیٰ نے یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات کا حکم دیدیا	جنگ ودیگراخبارات
03	میئر کوئٹہ مسلم لیگ (ن) کا ہی ہوگا، میر سلیم کھوسہ	انتخاب ودیگراخبارات
04	پیپلز پارٹی نے ہمیشہ صنفی مساوات کو ترجیح دی، میر ظہور بلیدی	مشرق ودیگراخبارات
05	بلدیاتی انتخابات میں کلین سوئپ کرکے جیالے کو میئر بنائیں گے، بخت کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
06	بیرون ملک سے ریاست مخالف مہم ایکس کے نئے فیچر سے ثابت، مینا مجید	مشرق ودیگراخبارات
07	ریکوڈک کیلئے ایک ارب 25 کروڑ ڈالر قرض دینے کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات
08	کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب کاکڑ کا جاری ترقیاتی منصوبوں کا دورہ	جنگ ودیگراخبارات
09	قوموں کی ترقی میں خواتین کا کردار بنیادی حیثیت کا حامل ہے، قائم مقام چیئرمین سینیٹ	جنگ ودیگراخبارات
10	کوہلو کیریئر کونسلنگ کے سلسلے میں گرلز ہائی اسکول میں سیشن کا انعقاد	جنگ ودیگراخبارات
11	زیارت میں دہشتگردی کا منصوبہ ناکام فتنہ الخوارج کے پانچ دہشتگرد گرفتار، وزیراعلیٰ کو خراج تحسین	جنگ ودیگراخبارات
12	سرحدوں کی بندش سے افغانستان کی معیشت تباہ، پاکستان کو کھربوں روپے کا فائدہ	جنگ ودیگراخبارات
13	تجربات کی بجائے بلوچستان کا مستقل حل نکالا جائے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان حکومت کی رٹ صرف زرغون روڈ تک محدود ہوچکی، اختر مینگل	جنگ ودیگراخبارات
15	ہدایت الرحمٰن نے لاہور اجتماع میں بلوچستان کا مقدمہ پیش کردیا، شرکاء کی کھڑے ہوکر حمایت	جنگ ودیگراخبارات
16	نیشنل پارٹی اور بلدیاتی امیدواروں کا مشترکہ اجلاس، حکمت عملی پر غور	جنگ ودیگراخبارات
17	ایئر لائن کے کرائے آسمان پر فلائٹس کی منسوخی معمول بن گئی، بی اے پی	جنگ ودیگراخبارات
18	وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کارکردگی قابل ستائش ہے، جہانگیر شاہ	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

خضدار غیر قانونی اشیا کی اسمگلنگ روکنے کیلئے ایف سی کا آپریشن، خالق آباد دو نامعلوم افراد کی نعشیں برآمد، مسلح افراد نے تاجر رہنما سے موٹر سائیکل چھین لی، ایف سی قلات سکاوٹس کی کارروائی گاڑی سے گٹکا ممنوعہ سامان برآمد، سوئی کالونی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی، بختیار آباد قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی لوٹ مار مسافروں نے شاہراہ بند کردی

عوامی مسائل:

پشین کے متعدد علاقوں میں دوبارہ بجلی بند شہری پریشان، کوہلو خشک سالی اور بی اینڈ آر کی غفلت سے عوام متاثر، کوئٹہ میں گیس اور پانی ناپید موسم سرما تباہ کن ثابت ہونے کا خدشہ،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.11.2025

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں شدید سردی میں گیس غائب ،سوئی سدرن گیس کی ہٹ دھرمی ،عوام اذیت مبتلا** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں گیس کی فراہمی کا مسئلہ تاحال برقرار ہے شدید سردی میں لوگ گیس کی عدم فراہمی سے ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں سرد موسم کی آمد کے ساتھ ہی سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے گیس کی فراہمی معطل کی جاتی ہے جن علاقوں میں تھوڑی بہت گیس دی جاتی ہے وہاں بھی پریشر نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے یہ ناروا رویہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ کمپنی اپناتی ہے سوئی سے نکلنے والی گیس سے اس کے اپنے ہی عوام محروم ہیں جبکہ ملک کے دیگر صوبوں کے بلاتعطل گیس فراہم کی جاتی ہے جن سے بڑی بڑی صنعتیں چل رہی ہیں اور گھریلو صارفین کو بھی گیس کی فراہمی ہوتی ہے بلوچستان میں گیس کی عدم فراہمی پر تمام اسٹیک ہولڈرز ایک پیج پر ہیں متعدد بار اپنا احتجاج ریکارڈ بھی کرا چکے ہیں لیکن سوئی گیس حکام کی طلبی اور شکایات کے فوری ازالے کے مطالبے پر اب تک عمل نہیں ہوا بلوچستان میں اب موسم شدید سرد ہو چکا ہے مگر گیس فراہم نہیں کی جا رہی جس پر بلوچستان اسمبلی نے صوبے کے سرد علاقوں میں گیس اور گرم علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خاتمے سے متعلق مشترکہ قرارداد منظور کرلی جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن صوبائی اسمبلی اصغر علی ترین نے بلوچستان کے سرد علاقوں میں گیس اور گرم علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کیخلاف مشترکہ قرارداد پیش کی۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Endangered Pine forest" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**اقبال اور بلوچستان** " کے عنوان سے فاروق عادل نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان کا سیاسی منظر نامہ** " کے عنوان سے عنایت الرحمٰن نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1

Dated: 24 NOV 2025 Page No. 1

موجودہ حالات میں بلدیاتی انتخابات وقت اور وسائل کا ضیاع ہے، گورنر

[illegible] نو مہینے رہ گئے ہیں، جب نمائندے حلف اٹھا کر دفاتر سنبھالیں گے چار مہینے گزر گئے ہونگے، پانچ ماہ میں یہ کیا کر لیں گے

میں طاقتور گورنر ہوں، میری طاقت وہ اٹھارہ ارکان ہیں جو بلوچستان اسمبلی میں بیٹھے ہیں، اتحادیوں کے مابین اچھے تعلقات ہیں

گڈ گورننس ہی مسائل کا حل ہے، ایئر لائنز بلوچستان کیساتھ زیادتی کر رہی ہیں، سخت ایکشن لینے جا رہے ہیں، مشرق سے بات چیت

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے گڈ گورننس کو بلوچستان کے جملہ مسائل کا حل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جب تک گڈ گورننس اور پراپر ڈلیوری نہیں ہوگی اس وقت تک عوام ہمارے نزدیک نہیں آئیں گے۔ میں طاقتور گورنر ....

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

ہوں اور میری طاقت میرے وہ اٹھارہ ممبران ہیں جو بلوچستان اسمبلی میں بیٹھے ہیں، اتحادیوں کے مابین اچھے تعلقات ہیں تاہم بلوچستان کے سیاسی اور معاشی مسائل کے حل کے لئے مزید بہتری لانے کی ضرورت ہے، جائز ناراضگی بات چیت اور گفت و شنید سے ختم ہوتی ہے اور سیاستدان کا کام ہی یہی ہے کہ گفت و شنید کرے ورنہ چیف سیکرٹری اور یونیورسٹی کا پروفیسر ہم سے زیادہ پڑھا لکھا ہوتا ہے، حکومت کو چاہئے کہ جہاں سختی کی ضرورت ہے وہاں سختی کرے جہاں بات چیت سے معاملات حل ہو سکتے ہیں وہاں بات چیت کی جائے، ایئر لائنز والے بلوچستان کے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں ان کے خلاف سخت ایکشن لینے جا رہے ہیں۔ موجودہ حالات میں کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات وقت اور وسائل کا ضیاع ہے اس لئے میں اس کا مخالف ہوں۔ جامعات میں اصلاحات کا سلسلہ جاری ہے بلوچستان کی جامعات کی بتدریج بہتر ہوتی رینکنگ اس کا واضح ثبوت ہے تعلیم اور صحت کا شعبہ اگر وفاق واپس لینا ہے تو لے جائے مجھے خوشی ہوگی کیونکہ ہماری کپیسٹی نہیں ہم پرائمری ایجوکیشن تک نہیں چلا سکتے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز گورنر ہاؤس میں مشرق سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ گورنر بلوچستان کا کہنا تھا کہ میں نے اٹھارہویں ترمیم کی تیاری کے وقت سیاسی جماعتوں کو کہا تھا کہ پہلے کپیسٹی بلڈنگ کرلیں اس کے بعد خودمختاری لے لیں آج سب اسی نکتے پر آ رہے ہیں کہ وفاق کے پاس کپیسٹی ہے، انفراسٹرکچر ہے ہمارے پاس نہیں ہے۔ میرے گورنر بننے کے بعد بلوچستان کی تمام یونیورسٹیز میں جامع اصلاحات کی گئی ہیں اور ایچ ای سی کی رینکنگ اس کی گواہ ہے۔ تربت یونیورسٹی پنجاب یونیورسٹی کے برابر کھڑی ہے، بلوچستان یونیورسٹی کا سکور 70 فیصد ہے جبکہ بیوٹمز 80 فیصد اسکور پر ہے۔ ہم نے غیر ضروری اخراجات کم کئے، کلاسز کو باقاعدہ کیا، اور سینٹ کی میٹنگیں اب تسلسل سے ہوتی ہیں۔ غلطیوں اور بدانتظامیوں پر انکوائریاں بھی ہوئیں اور اچھا کام کرنے والوں کو سراہا گیا تعلیم اور صحت کے شعبوں سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں گورنر بلوچستان کا کہنا تھا کہ وفاق لے جانا چاہتا ہے تو لے جائے۔ وفاق کے پاس کپیسٹی ہے، ہمارے پاس نہیں۔ ہم اپنا بنیادی انفراسٹرکچر بھی شاید موثر طریقے سے نہ چلا سکے پرائمری تعلیم تک ہمارا انتظام کمزور ہے۔ ہم تو پرائمری ایجوکیشن تک نہیں چلا سکتے۔ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات سے متعلق پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا کہ بلدیاتی ادارے فعال ہونے چاہئیں اگر [illegible] منتقل ہوگا تو [illegible] بلدیاتی نظام بہتر ہے کہ اس وقت مسلم ہے۔ لیکن موجودہ حالات میں جب اول نو مہینے رہ گئے ہیں جب تک یہ لوگ حلف اٹھا کر دفاتر سنبھالیں گے چار مہینے گزر گئے ہوں گے باقی پانچ مہینوں میں یہ کیا کر سکیں گے اس لئے میں کہتا ہوں کہ یہ وقت، وسائل اور توانائی تینوں کا ضیاع ہے مگر اب الیکشن کمیشن نے فیصلہ کرلیا ہے کہ انتخابات کرانے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ باقی مہینے میں وہ کیا کر سکتے ہیں نہ کارکردگی دکھائی جا سکتی ہے۔ حکمران اتحاد کے تعلقات سے متعلق سوال پر شیخ جعفر خان مندوخیل کا کہنا تھا کہ وفاق اور صوبے کے مابین بھی مثالی کوآرڈینیشن ہے اور کولیشن پارٹنرز کے باہمی تعلقات بھی بہت اچھے ہیں تاہم بلوچستان کے سیاسی اور معاشی مسائل کے حل کے لئے مزید بہتری لانے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو اس وقت مختلف چیلنجز اور مسائل کا سامنا ہے مگر یہ سارے مسائل حل ہو سکتے ہیں خواہ وہ سیاسی ہوں یا پھر معاشی مسائل۔ بلوچستان کا ایک بڑا ارب کا بجٹ ہے اگر ہم یہ ایک بڑا ارب صحیح طریقے سے خرچ کریں تو صوبے کے نوے فیصد مسائل حل ہو جائیں، وفاق بھرپور معاونت کر رہا ہے وفاق کی مدد کے بغیر ہم کچھ نہیں ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی آمدن بڑھائیں اور اصلاحات لائیں اس طرح معاشی مسائل حل ہوں گے، رہ گئے سیاسی مسائل تو کوئی بھی حکومت جس کی اچھی ساکھ ہو جو اچھی گورننس یقینی بنائے تو مسائل حل ہوں گے حکومت کو چاہئے کہ جہاں سختی کی ضرورت ہے وہاں سختی کرے جہاں بات چیت سے معاملات حل ہو سکتے ہیں وہاں بات چیت کی جائے بدانتظامی اور بدعنوانی کو دو چیزیں روک سکتی ہیں کہ یا تو آپ کو خوف خدا ہو یا پھر آپ کی کریڈیبلٹی ہو گورے کو خوف خدا نہیں مگر اس کی کریڈیبلٹی ہے سیاسی مسائل گفت و شنید سے حل ہوں گے جو ناجائز ناراضگی ہے اسے ناجائز کہہ دیں جو جائز ناراضگی ہے اسے دور کردیں۔ جائز ناراضگی بات چیت اور گفت و شنید سے ختم ہوتی ہے اور سیاستدان کا کام ہی یہی ہے کہ گفت و شنید کرے ورنہ چیف سیکرٹری اور یونیورسٹی کا پروفیسر ہم سے زیادہ پڑھا لکھا ہوتا ہے سیاستدان کا کام یہ ہے کہ جوڑ توڑ کرے گفت و شنید کرے ہاں جدھر کوئی راستہ باقی نہیں بچتا ادھر آپ سختی کریں۔ جدھر بات چیت یا ریلیف سے کام چل سکتا ہے وہ کریں۔ حکومت اپنے کام کرنے دے تاکہ عوام ان کی طرف متوجہ ہوں، جب تک گڈ گورننس اور ڈلیوری نہیں ہوگی عوام ہمارے نزدیک نہیں آئیں گے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ یہاں کے بچے پنجاب میں پڑھتے ہیں [illegible] کرائے اب تک ادا نہیں ہوئے جس پر اب [illegible] مسائل کا سامنا ہوا۔ وفاقی حکومت سے بات کی ہے کہ انہیں کہا تھا کہ ایئر لائنز والے [illegible] کر رہے ہیں وہ دنیا کے ملک کے مقابلے میں بلوچستان کے لوگوں سے کئی گنا زیادہ کرایہ وصول کرتے ہیں ایئر لائنز والے بلوچستان کے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں ان کے خلاف سخت ایکشن لینے جا رہے ہیں جلد ہی اس حوالے سے صوبہ کو ریلیف ملے گا۔ گورنر بلوچستان کا کہنا تھا کہ مجھ میں اور سابق گورنرز میں ایک فرق یہی ہے کہ میں بے دست و پا گورنر نہیں ہوں طاقتور ہوں اور میری طاقت میرے وہ اٹھارہ ممبران ہیں جو بلوچستان اسمبلی میں بیٹھے ہیں مسلم لیگ (ن) سے عوام کی بہت امیدیں وابستہ ہیں اور ان شاء اللہ ہم کسی بھی لحاظ سے صوبے کے عوام کو مایوس نہیں کریں گے۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | پیر 2 جمادی الثانی 1447ھ 24 نومبر 2025ء | نمبر 322

وزیر اعلیٰ نے یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ پروگرام میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات کا حکم دیدیا

نوجوانوں کے فلاحی پروگرام میں کسی قسم کی بدانتظامی یا غیر شفافیت برداشت نہیں کی جائے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ اور ویمن ایمپاورمنٹ پروگرام میں مبینہ بے ضابطگیوں کا نوٹس لیتے ہوئے فوری غیر جانبدارانہ انکوائری کا حکم دے دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے پروگرام سے متعلق بعض حقائق رپورٹس پر شدید ناراضگی و برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نوجوانوں کے لیے شروع کیے گئے فلاحی پروگرام میں کسی قسم کی بدانتظامی یا غیر شفافیت برداشت نہیں کی جائے گی۔ پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ کی جانب سے جاری کردہ ہدایت نامے میں کہا گیا ہے کہ پروگرام کے نفاذ، شفافیت، مستفید ہونے والوں کے انتخاب اور مجموعی افادیت سے متعلق سنجیدہ سوالات سامنے آئے تھے جس کے باعث حکومت بلوچستان نے معاملہ فوری طور پر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو ارسال کر دیا ہے۔ ہدایت نامے کے مطابق وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سی ایم آئی ٹی کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ پروگرام کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرے۔ رپورٹ میں حقائق کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ نفاذ کرنے والے محکموں میں احتساب کے عمل کو مضبوط بنانے اور مستقبل میں اصلاحات سے متعلق ٹھوس سفارشات شامل کرنا لازم قرار دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ انکوائری رپورٹ براہ راست ان کے ذاتی مطالعے کے لیے پیش کی جائے گی جس کی روشنی میں مزید قانونی و انتظامی فیصلے کیے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 NOV 2025 Page No. 3

زیارت میں دہشتگردی کا منصوبہ ناکام، فتنہ الخوارج کے 5 دہشتگرد گرفتار

وزیراعلیٰ کا خراج تحسین

بھاری تعداد میں مختلف قسم کا اسلحہ، گولہ بارود اور مواصلاتی آلات برآمد، حکومت بلوچستان امن کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت انتظامیہ اور لیویز فورس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردی کا ایک بڑا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے فتنہ الخوارج کے پانچ دہشت گردوں کو گرفتار کرلیا۔ جن کا تعلق قندھار، افغانستان سے بتایا جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کامیاب کارروائی پر ضلعی انتظامیہ اور لیویز کو سراہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر زیارت کے مطابق زیارت لیویز فورس نے کارروائی کرتے ہوئے پانچ دہشت گردوں کو گرفتار کرکے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود اور مواصلاتی آلات برآمد کرلیے جن میں 11 دستی بم، 3 سب مشین گنز، 2 ایم فور رائفلز (پارٹس کی صورت میں)، ایک گرینیڈ لانچر، 9 ایم فور میگزینز، 14 ایس ایم جی میگزینز، 420 ایس ایم جی راؤنڈز، 230 ایم فور راؤنڈز، ایک کلو بارودی مواد، 6 وائرلیس سیٹس، 4 موبائل فونز، 2 آر پی جیز، ایک ڈگر، 13 ایمونیشن بیگز، 16 بادریلز، 15 ایس ایم جی گرینیڈز، ایک سوزوکی کیری وین، ایک موٹر سائیکل اور کالعدم ٹی ٹی پی کا لٹریچر شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دہشت گرد زیارت میں تخریبی کاری کرنا چاہتے تھے جسے لیویز فورس نے ناکام بنادیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کامیاب کارروائی پر ڈپٹی کمشنر زیارت، لیویز فورس اور ضلعی انتظامیہ کو کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں اور بروقت اقدامات قابل فخر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ایسے آپریشنز امن دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے کا ذریعہ ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان امن و استحکام کے قیام کے لیے تمام وسائل بروئے کار لاتی رہے گی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پوری طاقت سے پشت پر کھڑی ہے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید مشتاق احمد

جلد 54 | بروز 02 جمادی الثانی 1447ھ 24 نومبر 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 140

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqquetta2005@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

اوورسیز ایمپلائمنٹ پروگرام میں بے ضابطگیاں، تحقیقات کا حکم

حکومت ایسے تمام پروگرامز میں شفافیت کو اولین ترجیح دیتی ہے کسی بھی غفلت سے سختی سے نمٹا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبائی حکومت نوجوانوں کی ترقی، ہنرمندی اور بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مشن پر سنجیدگی سے کاربند ہے

پروگرام کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیکر دو ہفتوں میں تفصیلی رپورٹ پیش کرے، سی ایم آئی ٹی کو ہدایت جاری

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروگرام میں مبینہ بے ضابطگیوں اور موصولہ شکایات پر سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے پروگرام سے متعلق بعض حالیہ رپورٹس پر شدید برہمی اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نوجوانوں کے لیے شروع کیے گئے فلاحی پروگرامز میں ....

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

کسی قسم کی بدانتظامی یا غیر شفافیت برداشت نہیں کی جائے گی۔ پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ کی جانب سے جاری کردہ ہدایت نامے میں کہا گیا ہے کہ پروگرام کے نفاذ، شفافیت، مستفید ہونے والوں کے انتخاب اور مجموعی افادیت سے متعلق سنجیدہ سوالات سامنے آئے تھے جس کے باعث حکومت بلوچستان نے معاملہ فوری طور پر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو ارسال کر دیا ہے۔ ہدایت نامے کے مطابق وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سی ایم آئی ٹی کو یہ بھی ہدایت کی ہے کہ وہ پروگرام کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرے۔ رپورٹ میں حقائق کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ نفاذ کرنے والے عملے میں احتساب کے عمل کو مضبوط بنانے اور مستقبل میں اصلاحات سے متعلق ٹھوس سفارشات شامل کرنا لازم قرار دیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ انکوائری رپورٹ براہ راست ان کے ذاتی مطالعے کے لیے پیش کی جائے گی جس کی روشنی میں مزید قانونی و انتظامی فیصلے کیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی ترقی، ہنرمندی اور بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مشن پر سنجیدگی سے کاربند ہے اسی لیے عوامی وسائل کے شفاف اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے تمام پروگرامز میں شفافیت کو اولین ترجیح دیتی ہے اور کسی بھی بے ضابطگی یا غفلت سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ صوبائی حکومت کے اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کے لیے متعارف کیے گئے اس اہم پروگرام کو زیادہ موثر، منصفانہ اور عملی طور پر فائدہ مند بنانا ہے تاکہ صوبے کے نوجوان حقیقی معنوں میں ترقی کے بہتر مواقع سے مستفید ہو سکیں۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 341 | پیر، 2 جمادی الثانی، 24 نومبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

یوتھ اسکلز پروگرام میں مبینہ بے ضابطگیوں پر وزیر اعلیٰ شدید ناراض، تحقیقات کا حکم دیدیا

سی ایم آئی ٹی کو پروگرام کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لے کر دو ہفتے کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کا حکم

بے ضابطگی یا غفلت سے سختی سے نمٹا جائیگا، عوامی وسائل کا شفاف اور منصفانہ استعمال یقینی بنانا ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ سکلز ڈیولپمنٹ اور ایمپلائمنٹ پروگرام میں مبینہ بے ضابطگیوں اور موصولہ شکایات پر سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری اور غیر جانبدارانہ انکوائری کا حکم دے دیا ہے وزیر اعلیٰ نے پروگرام سے متعلق (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

بقیہ حکم... پروگرام پر شدید ناراضگی و برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نوجوانوں کے لیے شروع کیے گئے فلاحی پروگرام میں کسی قسم کی بدانتظامی یا غیر شفافیت برداشت نہیں کی جائے گی پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ کی جانب سے جاری کردہ ہدایت نامے میں کہا گیا ہے کہ پروگرام کے نفاذ، شفافیت، مستفید ہونے والوں کے انتخاب اور مجموعی افادیت سے متعلق سنجیدہ سوالات سامنے آئے تھے جس کے باعث حکومت بلوچستان نے معاملہ فوری طور پر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو ارسال کر دیا ہے ہدایت نامے کے مطابق وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سی ایم آئی ٹی کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ پروگرام کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرے رپورٹ میں حقائق کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ نفاذ کرنے والے محکموں میں احتساب کے عمل کو مضبوط بنانے اور مستقبل میں اصلاحات سے متعلق ٹھوس سفارشات شامل کرنا لازم قرار دیا گیا ہے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ انکوائری رپورٹ براہ راست ان کے ذاتی مطالعے کے لیے پیش کی جائے گی جس کی روشنی میں مزید قانونی و انتظامی فیصلے کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی ترقی، ہنر مندی اور بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مشن پر سنجیدگی سے کاربند ہے اسی لیے عوامی وسائل کے شفاف اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے تمام پروگرامز میں شفافیت کو اولین ترجیح دیتی ہے اور کسی بھی بے ضابطگی یا غفلت سے سختی سے نمٹا جائے گا صوبائی حکومت کے اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کے لیے متعارف کیے گئے اس اہم پروگرام کو زیادہ موثر، منصفانہ اور عملی طور پر فائدہ مند بنانا ہے تاکہ صوبے کے نوجوان حقیقی معنوں میں ترقی کے بہتر مواقع سے مستفید ہو سکیں۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ایل I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 32 | پیر 24 نومبر 2025ء بمطابق 02 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 322

وزیراعلیٰ کا یوتھ اسکلز ڈیولپمنٹ اور بیرون ایمپلائمنٹ پروگرام میں بے ضابطگیوں کا نوٹس

سی ایم آئی ٹی کو 2 ہفتے میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

نوجوانوں کے لیے شروع کیے گئے فلاحی پروگرامز میں کسی قسم کی بدانتظامی یا غیر شفافیت برداشت نہیں کی جائے گی، میر سرفراز بگٹی

حکومت نوجوانوں کی ترقی، ہنرمندی اور بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے پر کاربند، وسائل کے شفاف اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنانا ناگزیر ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ اور بیرون ایمپلائمنٹ پروگرام میں مبینہ بے ضابطگیوں اور موصولہ شکایات پر سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری اور غیر جانبدارانہ انکوائری کا حکم دے دیا ہے وزیراعلیٰ نے پروگرام سے متعلق بعض حتمی رپورٹس پر شدید ناراضگی و برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نوجوانوں کے لیے شروع کیے گئے فلاحی پروگرامز میں کسی قسم کی بدانتظامی یا غیر شفافیت برداشت نہیں کی

(بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر)

جائے گی۔ پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ کی جانب سے جاری کردہ ہدایت نامے میں کہا گیا ہے کہ پروگرام کے تحت شفافیت، منتخب ہونے والوں کے انتخاب اور مجموعی افادیت سے متعلق سنجیدہ سوالات سامنے آئے تھے جس کے باعث حکومت بلوچستان نے معاملہ فوری طور پر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو ارسال کر دیا ہے۔ ہدایت نامے کے مطابق وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سی ایم آئی ٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ پروگرام کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر مکمل رپورٹ پیش کرے۔ رپورٹ میں خامیوں کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ نافذ کرنے والے نظام میں احتساب کے عمل کو مضبوط بنانے اور مستقبل میں اصلاحات سے متعلق ٹھوس سفارشات شامل کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ انکوائری رپورٹ براہ راست ان کے ذاتی ملاحظے کے لیے پیش کی جائے گی جس کی روشنی میں مزید قانونی و انتظامی فیصلے کیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی ترقی، ہنرمندی اور بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مشن پر سنجیدگی سے کاربند ہے اسی لیے عوامی وسائل کے شفاف اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے تمام پروگرامز میں شفافیت اور میرٹ کو ترجیح دیتی ہے اور کسی بھی بدانتظامی یا غفلت سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ صوبائی حکومت کے یہ اقدامات مستحق نوجوانوں کے لیے ہدف کیے گئے اس اہم پروگرام کو موثر، منصفانہ اور عملی طور پر فائدہ مند بنانے کے لیے ہیں تاکہ صوبے کے نوجوان حقیقی معنوں میں ترقی کے مواقع سے مستفید ہو سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT… GENERAL … RELATIONS …

نظامت اعلیٰ … حکومت …

Bullet No. 1

Page No. 7

میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 77 | پیر 24 نومبر 2025ء، 02 جمادی الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 83

میر سرفراز بگٹی کا چیف منسٹر یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ اور سیز ایمپلائمنٹ پروگرام میں مبینہ بے ضابطگیوں اور موصولہ شکایات پر نوٹس

عوامی وسائل کے شفاف و منصفانہ استعمال کو یقینی بنانا ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ

حکومت کے اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کے لیے متعارف کیے گئے اس اہم پروگرام کو زیادہ مؤثر، منصفانہ اور عملی طور پر فائدہ مند بنانا ہے، وزیراعلیٰ بگٹی کا فوری اور غیر جانبدارانہ انکوائری کا حکم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ اور سیز ایمپلائمنٹ پروگرام میں مبینہ بے ضابطگیوں اور موصولہ شکایات پر سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری اور غیر جانبدارانہ انکوائری کا حکم دے دیا ہے وزیراعلیٰ نے پروگرام سے متعلق بعض حتی رپورٹس پر شدید ناراضگی و برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نوجوانوں کے لیے شروع کیے گئے فلاحی (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

پروگرامز میں کسی قسم کی بدانتظامی یا غیر شفافیت برداشت نہیں کی جائے گی پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ کی جانب سے جاری کردہ ہدایت نامے میں کہا گیا ہے کہ پروگرام کے نفاذ، شفافیت، مستفید ہونے والوں کے انتخاب اور مجموعی افادیت سے متعلق سنجیدہ سوالات سامنے آئے تھے جس کے باعث حکومت بلوچستان نے معاملہ فوری طور پر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو ارسال کر دیا ہے ہدایت نامے کے مطابق وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سی ایم آئی ٹی کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ پروگرام کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرے رپورٹ میں حقائق کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ نفاذ کرنے والے محکموں میں احتساب کے عمل کو مضبوط بنانے اور مستقبل میں اصلاحات سے متعلق ٹھوس سفارشات شامل کرنا لازم قرار دیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ انکوائری رپورٹ براہ راست ان کے ذاتی مطالعے کے لیے پیش کی جائے گی جس کی روشنی میں مزید قانونی و انتظامی فیصلے کیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی ترقی، ہنرمندی اور بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مشن پر سنجیدگی سے کاربند ہے اسی لیے عوامی وسائل کے شفاف اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے تمام پروگرامز میں شفافیت کو اولین ترجیح دیتی ہے اور کسی بھی بے ضابطگی یا غفلت سے سختی سے نمٹا جائے گا صوبائی حکومت کے اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کے لیے متعارف کیے گئے اس اہم پروگرام کو زیادہ مؤثر، منصفانہ اور عملی طور پر فائدہ مند بنانا ہے، تاکہ صوبے کے نوجوان حقیقی معنوں میں ترقی کے بہتر مواقع سے مستفید ہو سکیں۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | پیر 24 نومبر 2025ء بمطابق 02 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-321

وزیراعلیٰ بلوچستان کا چیف منسٹر یوتھ سکلز پروگرام میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات کا حکم

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سی ایم آئی ٹی کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ پروگرام کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرے

انکوائری رپورٹ براہِ راست ان کے ذاتی مطالعے کے لیے پیش کی جائے گی جس کی روشنی میں مزید قانونی و انتظامی فیصلے کیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت نوجوانوں کی ترقی، ہنرمندی اور بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مشن پر سنجیدگی سے کاربند ہے اسی لیے عوامی وسائل کے شفاف اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنانا ناگزیر ہے

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ اور ویمن ایمپلائمنٹ پروگرام میں مبینہ بے ضابطگیوں اور موصولہ شکایات پر سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری اور غیر جانبدارانہ انکوائری کا حکم دے دیا ہے وزیراعلیٰ نے پروگرام سے متعلق بعض منفی رپورٹس پر شدید ناراضگی و برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نوجوانوں کے لیے شروع کیے گئے فلاحی پروگرام میں کسی قسم کی بدانتظامی یا غیر شفافیت برداشت نہیں کی جائے گی پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ کی (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

جانب سے جاری کردہ ہدایت نامے میں کہا گیا ہے کہ پروگرام کے نفاذ، شفافیت، مستفید ہونے والوں کے انتخاب اور مجموعی افادیت سے متعلق سنجیدہ سوالات سامنے آئے تھے جس کے باعث حکومت بلوچستان نے معاملہ فوری طور پر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو ارسال کر دیا ہے ہدایت نامے کے مطابق وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سی ایم آئی ٹی کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ پروگرام کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرے، رپورٹ میں حقائق کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ نفاذ کرنے والے محکموں میں احتساب کے عمل کو مضبوط بنانے اور مستقبل میں اصلاحات سے متعلق ٹھوس سفارشات شامل کرنا لازم قرار دیا گیا ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ انکوائری رپورٹ براہ راست ان کے ذاتی مطالعے کے لیے پیش کی جائے گی جس کی روشنی میں مزید قانونی و انتظامی فیصلے کیے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی ترقی، ہنرمندی اور بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مشن پر سنجیدگی سے کاربند ہے اسی لیے عوامی وسائل کے شفاف اور منصفانہ استعمال کو یقینی بنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ایسے تمام پروگرامز میں شفافیت کو اولین ترجیح دیتی ہے اور کسی بھی بے ضابطگی یا غفلت سے سختی سے نمٹا جائے گا صوبائی حکومت کے اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کے لیے متعارف کیے گئے اس اہم پروگرام کو زیادہ موثر، منصفانہ اور عملی طور پر فائدہ مند بنانا ہے، تاکہ صوبے کے نوجوان حقیقی معنوں میں ترقی کے بہتر مواقع سے مستفید ہو سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | پیر 24 نومبر 2025ء بمطابق 02 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 321

نوجوانوں کے فلاحی پروگرام میں بدانتظامی برداشت نہیں کی جائیگی، وزیراعلیٰ

حکومت تمام ترقیاتی و فلاحی پروگرامز میں شفافیت کو اولین ترجیح دیتی ہے اور کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا غفلت پر سخت کارروائی کی جائے گی

وزیراعلیٰ کا یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ اور ریزا ایمپلائمنٹ پروگرام میں بے ضابطگیوں پر نوٹس، دو ہفتے میں جامع انکوائری کا حکم دے دیا ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ اور ریزا ایمپلائمنٹ پروگرام میں مبینہ بے ضابطگیوں اور ملنے والی شکایات پر سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری، غیر جانبدارانہ اور جامع انکوائری کا حکم دے دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے پروگرام سے متعلق سامنے آنے والی رپورٹس پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ نوجوانوں کی ترقی کے لیے شروع کیے گئے فلاحی منصوبوں میں بدانتظامی، کرپشن یا غیر شفافیت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ کی جانب سے جاری ہدایت نامے میں کہا گیا ہے کہ پروگرام کے نفاذ، شفافیت، مستفیدین کے انتخاب اور مجموعی افادیت کے حوالے سے سنجیدہ سوالات اٹھائے گئے، جس پر حکومت بلوچستان نے معاملہ فوری طور پر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (سی ایم آئی ٹی) کو بھجوا دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے سی ایم آئی ٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ پروگرام کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرے۔ رپورٹ میں حقائق کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ نفاذ کرنے والے محکموں میں احتساب کو مضبوط بنانے اور آئندہ اصلاحات سے متعلق ٹھوس سفارشات شامل کرنا لازم قرار دیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ انکوائری رپورٹ براہ راست ان کے ذاتی ملاحظے کے لیے پیش کی جائے گی، جس کی بنیاد پر مزید قانونی و انتظامی فیصلے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی ہنرمندی، ترقی اور بیرون ملک روزگار کے مواقع کے فروغ کے مشن پر سنجیدگی سے کاربند ہے، اسی لیے عوامی وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تمام ترقیاتی و فلاحی پروگرامز میں شفافیت کو اولین ترجیح دیتی ہے اور کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا غفلت پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ صوبائی حکومت کے اس بروقت اقدام کا مقصد نوجوانوں کے لیے متعارف کردہ اس اہم پروگرام کو مزید مؤثر، منصفانہ اور عملی طور پر فائدہ مند بنانا ہے تاکہ صوبے کے نوجوان حقیقی معنوں میں ترقی کے بہتر مواقع سے مستفید ہو سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | شمارہ 277 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | 1447ھ | 2 جمادی الثانی | پیر 24 نومبر 2025ء | جلد 28

نوجوانوں کے فلاحی پروگرام میں بدانتظامی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت نوجوانوں کی ہنرمندی، ترقی اور بیرون ملک روزگار کے مواقع کے فروغ کے مشن پر سنجیدگی سے کاربند ہے

چیف منسٹر یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ اور اوورسیز ایمپلائمنٹ پروگرام میں مبینہ بے ضابطگیوں اور ملنے والی شکایات پر سخت نوٹس، جامع انکوائری کا حکم دے دیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ اور اوورسیز ایمپلائمنٹ پروگرام میں مبینہ بے ضابطگیوں اور ملنے والی شکایات پر سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری، غیر جانبدارانہ اور جامع انکوائری کا حکم دے دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے پروگرام سے متعلق سامنے آنے والی منفی رپورٹس پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ نوجوانوں کی ترقی کے لیے شروع کیے گئے فلاحی منصوبوں میں بدانتظامی، کرپشن یا غیر شفافیت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ کی جانب سے جاری ہدایت نامے میں کہا گیا ہے کہ پروگرام کے نفاذ، شفافیت، مستفیدین کے انتخاب اور مجموعی افادیت کے حوالے سے سنجیدہ سوالات اٹھائے گئے، جس پر حکومت بلوچستان نے معاملہ فوری طور پر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (سی ایم آئی ٹی) کو بھجوا دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سی ایم آئی ٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ پروگرام کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرے۔ رپورٹ میں حقائق کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ نفاذ کرنے والے محکموں میں احتساب کو مضبوط بنانے اور آئندہ اصلاحات سے متعلق ٹھوس سفارشات شامل کرنا لازم قرار دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ انکوائری رپورٹ براہ راست ان کے ذاتی مطالعے کے لیے پیش کی جائے گی، جس کی بنیاد پر مزید قانونی و انتظامی فیصلے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی ہنرمندی، ترقی اور بیرون ملک روزگار کے مواقع کے فروغ کے مشن پر سنجیدگی سے کاربند ہے، اسی لیے عوامی [illegible] وسائل کے استعمال کو یقینی بنانا ضروری [illegible] انہوں نے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تمام ترقیاتی و فلاحی پروگرامز میں شفافیت کو اولین ترجیح دیتی ہے اور کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا غفلت پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ صوبائی حکومت کے اس بروقت اقدام کا مقصد نوجوانوں کے لیے متعارف کردہ اس اہم پروگرام کو مزید مؤثر، منصفانہ اور عملی طور پر فائدہ مند بنانا تاکہ صوبے کے نوجوان حقیقی معنوں میں ترقی کے بہتر مواقع سے مستفید ہو سکیں

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 — سوموار 24 نومبر 2025ء 02 جمادی الثانی 1447ھ — شمارہ 224

نوجوانوں کے فلاحی پروگرام میں بدانتظامی برداشت نہیں کی جائیگی

سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کا یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ اور بزنس اسٹیبلشمنٹ پروگرام میں بے ضابطگیوں پر نوٹس دو ہفتے جامع انکوائری کا حکم دے دیا ہے

پروگرام کے نفاذ، شفافیت، مستفیدین کے انتخاب اور مجموعی افادیت کے حوالے سے سنجیدہ سوالات اٹھائے گئے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ بقیہ 7 صفحہ 6 پر

سکلز ڈویلپمنٹ اور بزنس اسٹیبلشمنٹ پروگرام میں مبینہ بے ضابطگیوں اور ملنے والی شکایات پر سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری، غیر جانبدارانہ اور جامع انکوائری کا حکم دے دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے پروگرام سے متعلق سامنے آنے والی حتمی رپورٹس پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ نوجوانوں کی ترقی کے لیے شروع کیے گئے فلاحی منصوبوں میں بدانتظامی، کرپشن یا غیر شفافیت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ کی جانب سے جاری ہدایت نامے میں کہا گیا ہے کہ پروگرام کے نفاذ، شفافیت، مستفیدین کے انتخاب اور مجموعی افادیت کے حوالے سے سنجیدہ سوالات اٹھائے گئے، جس پر حکومت بلوچستان نے معاملہ فوری طور پر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (سی ایم آئی ٹی) کو بھجوا دیا ہے۔

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 80 | پیر 24 نومبر 2025، 2 جمادی الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 322

وزیراعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کے فلاحی پروگرامز میں بدانتظامی برداشت نہیں کی جائیگی

میر سرفراز بگٹی کا یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ و اوورسیز ایمپلائمنٹ پروگرام میں بے ضابطگیوں پر نوٹس دو ہفتے میں جامع انکوائری کا حکم دے دیا

حکومت تمام ترقیاتی و فلاحی پروگرامز میں شفافیت کو اولین ترجیح دیتی ہے اور کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا غفلت پر سخت کارروائی کی جائے گی

کوئٹہ (پی این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ اور اوورسیز ایمپلائمنٹ پروگرام میں مبینہ بے ضابطگیوں اور سامنے آنے والی شکایات پر سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری، غیر جانبدارانہ اور جامع انکوائری کا حکم دے دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے پروگرام سے متعلق سامنے آنے والی منفی رپورٹس پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ نوجوانوں کی ترقی کے لیے شروع کیے گئے فلاحی منصوبوں میں بدانتظامی، کرپشن یا غیر شفافیت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ کی جانب سے جاری ہدایت نامے میں کہا گیا ہے کہ پروگرام کے نفاذ، شفافیت، مستفیدین کے انتخاب اور مجموعی اخراجات کے حوالے سے سنجیدہ سوالات اٹھائے گئے، جس پر حکومت بلوچستان نے معاملہ فوری طور پر چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (سی ایم آئی ٹی) کو بھجوا دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے سی ایم آئی ٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ پروگرام کے تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے دو ہفتوں کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرے۔ رپورٹ میں حقائق کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ غلط کرنے والے عناصر، محکموں میں احتساب کو مضبوط بنانے اور آئندہ اصلاحات سے متعلق ٹھوس سفارشات شامل کرنا لازم قرار دیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ انکوائری رپورٹ براہ راست ان کے ذاتی مطالعہ کے لیے پیش کی جائے گی، جس کی بنیاد پر مزید قانونی و انتظامی فیصلے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کی خودمختاری، ترقی اور بیرون ملک روزگار کے مواقع کی فراہمی کے مشن پر سنجیدگی سے کاربند ہے، اس لیے سرکاری وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں نے دو ٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تمام ترقیاتی و فلاحی پروگرامز میں شفافیت کو اولین ترجیح دیتی ہے اور کسی بھی قسم کی بے ضابطگی یا غفلت پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ صوبائی حکومت کے اس بروقت اقدام کا مقصد نوجوانوں کے لیے متعارف کروائے گئے اس اہم پروگرام کو مزید موثر، شفاف اور مکمل طور پر فائدہ مند بنانا ہے تاکہ صوبے کے نوجوان حقیقی معنوں میں ترقی کے بہتر مواقع سے مستفید ہو سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:

Bullet No. 1

Dated:

Page No 13

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

CM orders probe into irregularities in Youth Skills & Employment Program

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has taken strict notice of alleged irregularities and complaints regarding the Chief Minister's Youth Skills Development and Overseas Employment Program, ordering an immediate and impartial inquiry.

Expressing strong displeasure over certain negative reports related to the program, the Chief Minister made it clear that mismanagement or lack of transparency would not be tolerated in welfare initiatives launched for the youth.

According to a directive issued by the Principal Secretary to the Chief Minister, serious questions had emerged regarding the program's implementation, transparency, beneficiary selection, and overall effectiveness. Consequently, the Government of Balochistan has referred the matter to the Chief Minister's Inspection Team (CMIT).

As per the directive, CM Bugti has strictly instructed CMIT to thoroughly examine all aspects of the program and submit a detailed report within two weeks. The report must identify facts and include concrete recommendations for strengthening accountability within implementing departments and ensuring future reforms.

The Chief Minister stated that the inquiry report would be presented directly for his personal review, after which further legal and administrative actions would be taken.

Reaffirming the provincial government's commitment to youth development, skill enhancement, and the creation of overseas employment opportunities, CM Bugti emphasized that ensuring transparent and fair use of public resources is essential. He added that transparency remains the government's top priority in all such initiatives, and any irregularity or negligence will be dealt with strictly.

The provincial government aims to make this important program more effective, fair, and practically beneficial so that the youth of Balochistan can genuinely access better opportunities for progress.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated 24 NOV 2025 Page No 4

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ صنفی مساوات کو ترجیح دی' میر ظہور بلیدی

بچوں کی کم عمری میں شادی بل کی منظوری سے صوبے میں مثبت سماجی تبدیلی آئے گی' صوبائی وزیر

کوئٹہ (پی این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ خواتین کے حقوق، بااختیار بنانے اور صنفی مساوات کو ترجیح دی ہے انہوں نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو، شہید محترمہ بینظیر بھٹو، صدر آصف علی زرداری، فریال تالپور اور .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت نے ہمیشہ خواتین کے حقوق کے تحفظ اور فروغ کے عزم کو برقرار رکھا ہے۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے تنظیمی اور فیصلہ سازی کے فورمز میں خواتین رہنماؤں کی بھرپور اور برابر کی شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ پارٹی خواتین کے سیاسی و سماجی کردار پر مکمل یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے بچوں کی کم عمری کی شادیوں کی روک تھام کا بل 2025 کی منظوری پیپلز پارٹی کے اس وژن کا اہم حصہ ہے جو پاکستان بھر میں خواتین کے حقوق اور صنفی مساوات کے فروغ کیلئے مصروف عمل ہے۔ اس قانون سے بلوچستان میں بچیوں اور خواتین کے لئے بہتر سماجی و معاشی مواقع پیدا ہوں گے اور صوبے میں مثبت سماجی تبدیلی آئے گی۔

بلدیاتی انتخابات میں کلین سویپ کر کے جیالے کو میئر بنائیں گے' بخت کاکڑ

بلوچستان میں پی پی پی کو منظم بنانے کیلئے بھرپور کوششوں کا آغاز کر دیا' صوبائی وزیر صحت

پارٹی میں کوئی اختلافات نہیں' وزراء و صوبائی قائدین ایک پیج پر ہیں' کارکنوں سے خطاب

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پارٹی کو فعال اور منظم بنانے کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بھرپور کوششوں کا آغاز کر دیا ہے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں کلین سویپ کر کے جیالے کو میئر بنائیں گے عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

گے پارٹی میں کوئی اختلافات نہیں ہے وزراء اور صوبائی قائدین ایک پیج پر ہیں' یہ بات انہوں نے اپنے دفتر میں پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے کارکنوں کو ہدایت کی کہ اس وقت کوئٹہ شہر میں بلدیاتی انتخابات ہونے جا رہے ہیں پارٹی کی جانب سے مختلف علاقوں میں اپنے امیدواروں کو نامزد کیا اور کاغذات بھی جمع کرائے ہیں جانچ پڑتال اور فائنل لسٹ آویزاں کرنے کے بعد بھرپور طریقے سے انتخابی مہم کا آغاز بھی کریں گے عوام کو جیالوں کی صورت میں ایک ایسا میئر دیں گے جو کوئٹہ شہر کے دیرینہ مطالبات پر بھرپور توجہ دے انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک اہم اور خوشحال صوبہ ہے جہاں پر امن و امان اولین ترجیح ہے جو موجودہ حکومت نے چیلنج سمجھ کر اس پر کام کر رہا ہے اور ہمارے سیکورٹی ادارے فرنٹ لائن پر قربانی بھی دے رہے ہیں انشاءاللہ لاڑکانہ کے بعد بلوچستان کو پیپلز پارٹی کا گڑھ بنائیں گے شہید بے نظیر بھٹو کے مشن کو زندہ رکھنے کے لئے تمام تر کوششوں کو بروئے کار لائیں گے عوام کل بھی ہمارے ساتھ تھے اور آج بھی عوام کی طاقت سے جس طرح صوبائی سطح پر حکومت بنا کر عوامی مسائل حل کرنے کی کوشش کی اسی طرح عوامی طاقت سے کوئٹہ کا میئر بھی ایک جیالے کو بنائیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

میئر کوئٹہ مسلم لیگ (ن) کا ہی ہوگا' میر سلیم کھوسہ

صوبائی وزیر کی زیر صدارت اجلاس' بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ کی زیر صدارت بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے ہونے والے اہم اجلاس میں طے پایا کہ آنے والے بلدیاتی انتخابات میں پارٹی کا امیدوار ہی میئر کوئٹہ کا عہدہ سنبھالے گا، کیونکہ وفاق میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت ہے جس کی وجہ سے ترقیاتی کاموں کے لئے فنڈز حاصل کرنے میں آسانی ہوگی۔ اجلاس میں بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

[illegible]

بیرون ملک سے ریاست مخالف مہم ایکس کے نئے فیچر سے ثابت' مینا مجید

پاکستان کیخلاف پروپیگنڈا اور گمراہ کن بیانیہ تیار کرنے والے عناصر بیرون ملک بیٹھے ہیں نوجوان ہوشیار رہیں

کوئٹہ (ثناء نیوز) صوبائی مشیر مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا سائٹ ایکس کے نئے فیچر اپ ڈیٹ نے عملاً ثابت کر دیا ہے کہ ریاست پاکستان کے خلاف چلائی جانے والی منظم سوشل میڈیا مہم بیرون ملک سے آپریٹ ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ نئی اپ ڈیٹ کے بعد عالمی سطح پر یہ حقیقت سامنے آ گئی ہے کہ ریاست مخالف عناصر اور تنظیموں کے متعدد اکاؤنٹس کی لوکیشن افغانستان، انڈیا اور دیگر ممالک سے ظاہر ہو رہی ہے۔ مینا مجید نے کہا کہ یہ وہی موقف ہے جسے حکومت بلوچستان بقیہ نمبر 22 صفحہ 5 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 NOV 2025 Page No. 15

سرحدوں کی بندش سے افغانستان کی معیشت تباہ، پاکستان کو کھربوں روپے کا فائدہ

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 NOV 2025 Page No. 16

ریکوڈک کیلئے ایک ارب 25 کروڑ ڈالر قرض دینے کا اعلان

پاکستان، مصر اور یورپی منصوبوں کیلئے 100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے، چیئرمین امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک

اہم معدنیات، جوہری توانائی اور ایل این جی کی سپلائی چینز محفوظ بنانے کیلئے پیسہ لگا رہے ہیں، جان یووانووچ کا برطانوی اخبار کو انٹرویو

واشنگٹن (انتخاب نیوز) امریکی ایکسپورٹ امپورٹ کا پاکستان، مصر اور یورپی منصوبوں کیلئے 100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان، پاکستان میں ریکوڈک کیلئے ایک ارب 25 کروڑ ڈالر کا قرض دیا جائے گا، چیئرمین امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک۔۔ امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک نے پاکستان، مصر اور یورپی منصوبوں کیلئے 100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان (بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر)

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 24 NOV 2025 Page No: 17

قوموں کی ترقی میں خواتین کا کردار بنیادی حیثیت کا حامل ہے، قائم مقام چیئرمین سینیٹ

جناح یونیورسٹی تعلیم کے ساتھ کردار سازی میں بھی نمایاں خدمات انجام دے رہی ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ قوموں کی ترقی میں خواتین کا کردار اہمیت رکھتا ہے اور جہاں عورت ہے "تم" معاشرہ وہاں ترقی نے بھی اپنا راستہ بنایا، یہ بات انہوں نے جناح یونیورسٹی فار ویمن میں منعقدہ تقریب میں بطور مہمان خطاب کرتے ہوئے کہی۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ قوموں کی ترقی میں خواتین کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے ایک بچی کی تعلیم پوری نسل کو روشن کرتی ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے مؤثر تعلیمی نظام کو سراہتے ہوئے کہا کہ جامعہ تعلیم کے ساتھ کردار سازی میں بھی نمایاں خدمات انجام دے رہی ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے بانی مولوی ریاض الدین احمد خان کی تعلیمی خدمات کو زبردست الفاظ میں سراہا۔ انہوں نے کہا کہ سینیٹ نے گزشتہ ایک سال کے دوران خواتین کی تعلیم اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے متعدد اہم اقدامات کیے ہیں جن میں ویمن یونیورسٹیوں کے فنڈز میں اضافہ، پسماندہ علاقوں کی بچیوں کے لیے خصوصی وظائف، اعلیٰ تعلیمی اداروں میں خواتین کی نمائندگی بڑھانے کے لیے بل کی منظوری اور جامعات میں ہراسگی کے خلاف مزید مؤثر قوانین شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نیشنل اسکالرشپ پروگرام کی توسیع کے لیے بھی سفارشات منظور کی گئی ہیں۔ انہوں نے طالبات سے کہا کہ کامیابی کا راز عزم، محنت اور استقامت میں ہے۔

کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب کاکڑ کا جاری ترقیاتی منصوبوں کا دورہ

منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز اور حائل رکاوٹیں فوری طور پر دور کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی دورہ کیا دورے کے دوران پروجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی رفیق بلوچ نے بریفنگ دی اس موقع پر کمشنر نے سبزل روڈ فیز ٹو، اسپنی روڈ کی توسیع اور پرنس روڈ توسیعی منصوبے کا معائنہ کیا انہوں نے جاری تعمیراتی منصوبوں کے معیار اور رفتار کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور جو بھی رکاوٹیں حائل ہیں انہیں فوری طور پر دور کیا جائے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تعمیراتی کام کے دوران عوام اور ٹریفک کے لیے مؤثر متبادل راستوں کا انتظام کیا جائے تاکہ شہریوں کی مشکلات کم ہو سکیں کمشنر نے واضح کیا کہ ان ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل شہری بہتری اور ٹریفک کے دباؤ میں کمی کے لیے ناگزیر ہے اس لیے تمام محکمے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں۔

کوہلو: کیریئر کونسلنگ کے سلسلے میں گرلز ہائی اسکول میں سیشن کا انعقاد

نوجوان نسل کو صحیح سمت میں آگے بڑھانے کے لیے ایسے سیشن ناگزیر ہیں، ڈی سی، اے سی، ایس پی

کوہلو (نامہ نگار) محکمہ تعلیم کوہلو کی جانب سے طلباء و طالبات کی رہنمائی کے لیے کیریئر کونسلنگ سیشنز کا سلسلہ جاری ہے اس حوالے سے گزشتہ روز گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی اسکول کوہلو میں سیشن کا انعقاد کیا گیا مہمان خصوصی ڈپٹی کمشنر کوہلو عظیم جان دومڑ تھے اسسٹنٹ کمشنر کبیر مزاری اور ایس پی کوہلو محمد طیب اقبال نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر اور ایس پی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جدید دور میں کیریئر پلاننگ نہایت اہمیت اختیار کر چکی ہے نوجوان نسل کو صحیح سمت میں آگے بڑھانے کے لیے ایسے سیشن انتہائی ناگزیر ہیں انہوں نے کہا کہ تعلیم یافتہ نوجوان ہی کسی قوم کا اصل سرمایہ ہوتے ہیں ہمارے طلباء و طالبات میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے ضرورت صرف انہیں درست رہنمائی اور بہتر مواقع فراہم کرنے کی ہے سیشن میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر جعفر خان زرکون، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن حفیظ اللہ مری اور پرنسپل گرلز ماڈل ہائی اسکول کلثوم سمیت اساتذہ کرام کی بڑی تعداد موجود تھی۔

CamScanner

بلوچستان حکومت کی رٹ صرف زرغون روڈ تک محدود ہوچکی، اختر مینگل

مزاحمت کار پولیس تھانوں پر قبضہ کر لیتے ہیں لیکن حکومت سب کچھ اچھا ہونے کا راگ الاپتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان و رکن قومی اسمبلی سردار اختر مینگل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حکومت کی رٹ صرف کوئٹہ کے زرغون روڈ تک محدود ہوچکی ہے، جبکہ بلوچستان میں سرکاری املاک، پولیس تھانوں پر مزاحمت کار قبضہ کرتے ہیں لیکن حکومت سب کچھ اچھا ہونے کا راگ الاپتی ہے اگر سب کچھ اچھا ہے تو انٹرنیٹ اور شاہراہیں کس لئے بند کی گئی ہیں۔ میڈیا کو دیئے گئے انٹرویو میں سردار اختر مینگل نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ کا ہوم ٹاؤن زہری دو مہینے تک مزاحمت کاروں کے قبضہ میں رہا جب وہ خود چلے گئے تو حکومت نے عام لوگوں کے خلاف آپریشن شروع کیا، راشن کی سپلائی بند کی گئی اور لوگوں کو نقل و حرکت کی کوئی اجازت نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص یا خاندان زہری سے دوسرے شہر جانا چاہتا ہے تو اسے ہر چیک پوسٹ پر انٹری کرانا پڑتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر مالک کی مجھ سے کیا دشمنی ہے؟ انہوں نے کہا کہ سرفراز بگٹی جیسے لوگ بلوچستان کے ان حالات کے بینفشری ہیں اگر حالات ٹھیک رہیں تو سرفراز جیسے لوگ ایک یونین کونسل کی سیٹ جیت نہیں سکتے۔ اداروں کو ایسے لوگ پسند ہیں جو ڈینگیں ماریں اور ان کی واہ واہ کریں۔

ہدایت الرحمٰن نے لاہور اجتماع میں بلوچستان کا مقدمہ پیش کر دیا

شرکا کی کھڑے ہو کر حمایت

حکمران بلوچستان کو نوگو ایریا نہ بنائیں، عوام کو عزت، احترام، تعلیم اور معاشی حقوق دیئے جائیں، صوبائی امیر اجتماع میں خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے بلوچستان کا مقدمہ مینار پاکستان لاہور میں اجتماع عام میں پیش کر دیا، قائدین اور شرکا اجتماع نے کھڑے ہو کر حمایت اور ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے بڑے عوامی اجتماعی مسائل میں ماورائے آئین لوگوں کا لاپتہ کیا جانا، جائز حقوق کیلئے آواز بلند کرنے والے سیاسی قیدی، وسائل پر اختیار نہ دینا، سی پیک، سیندک، ریکوڈک سمیت دیگر پراجیکٹس کے ثمرات سے عوام کی محرومی، چیک پوسٹ، سول حکومت کی بجائے اسٹبلشمنٹ کی مسلط کردہ حکومت ہیں۔ حکمران بلوچستان کو نوگو نہ بنائیں بلکہ بلوچستان کو اس کے حقوق، عوام کو عزت و احترام، روزگار و تعلیم اور معاشی حقوق دیئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو چیک پوسٹوں، تھانوں کے بجائے تعلیم، روزگار، تجارت، بارڈرز تجارت کی اجازت اور شاہراہیں کھولی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ جائز حقوق مانگنے والوں کو جیل میں بند کیا گیا ہے، بلوچستان میں احتجاج، جمہوری سیاسی مزاحمت پر غیر اعلانیہ پابندی لگائی گئی ہے۔ عوام کو علاج، تعلیم اور روزگار کی سہولت میسر نہیں، قانونی تجارت کیلئے بارڈرز بند ہیں۔ جماعت اسلامی بلوچستان نے حقوق کے حصول، ظلم و جبر اور لاقانونیت کے خلاف کوئٹہ سے اسلام آباد لانگ مارچ کیا، حکمرانوں نے مطالبات پر عمل درآمد کیلئے 6 ماہ کا وقت مانگا مگر تا حال عمل درآمد نہیں کر رہی، ہم دوبارہ اجتماع عام میں شامل لاکھوں عوام کے سامنے اپنے جائز مطالبات اور حقوق کا چارٹر پیش کر رہے ہیں حکمران حق دو بلوچستان لانگ مارچ کے جائز مطالبات تسلیم کریں۔

نیشنل پارٹی اور بلدیاتی امیدواروں کا مشترکہ اجلاس، حکمت عملی پر غور

پارٹی کوئٹہ سے آٹھ یونین کونسلز پر الیکشن لڑ رہی ہے، کارکن مربوط رابطہ کمیٹی بنائیں، جان محمد بلیدی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی تحصیل سریاب کے سینئر دوستوں اور بلدیاتی الیکشن میں حصہ لینے والے امیدواروں کا مشترکہ اجلاس پارٹی کے مرکزی رہنما سینیٹر جان محمد بلیدی کے زیر صدارت سریاب میں پارٹی آفس میں ہوا جس میں مرکزی نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ، خیر بخش بلوچ، الیکشن 2024 میں حلقہ پی بی 46 سے پارٹی امیدوار صوبائی کسان سیکرٹری حاجی فاروق شاہوانی، یونس بلوچ، ملک نصیر شاہوانی، چیئرمین اسلم بلوچ، ملک منظور شاہوانی، عزیز سرپرہ، آغا قاسم شاہ، آغا محمد شاہ، نصر اللہ شاہوانی، ملک سیف شاہوانی، اعظم کرد، اقبال بلوچ، نصر اللہ پرکانی، نور احمد لہڑی، جاوید اسلم، عصمت اللہ، مالک شاہوانی، عزیز اللہ شاہوانی، ملک سلام شاہوانی، جان محمد کاکڑ، ارشاد لانگو سمیت دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات اور پارٹی کو نچلی سطح پر منظم کرنے پر غور کیا اور حکمت عملی مرتب کی گئی۔ اجلاس سے پارٹی رہنما سینیٹر جان محمد بلیدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی الیکشن انتہائی اہمیت کے حامل ہیں ساتھ ہی یہ پارٹی کو منظم کرنے کا ایک موقع بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی عوامی جماعت ہے جس نے ہمیشہ اصولوں کی سیاست کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کوئٹہ سے آٹھ یونین کونسلز پر الیکشن لڑ رہی ہے اور ہر وارڈ سے جماعت کے امیدوار میدان میں ہیں جو خوش آئند امر ہے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں کو ہدایت کی کہ الیکشن میں متعلقہ وارڈ میں مربوط رابطہ کمیٹی بنایا جائے۔

ایئرلائن کے کرائے آسمان پر، فلائٹس کی منسوخی معمول بن گئی، بی اے پی

پی آئی اے حکام اپنا قبلہ درست کر کے کرایوں میں اضافہ واپس لیں، مرکزی ترجمان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی ترجمان نے قومی ایئرلائن پی آئی اے کا رویہ انتہائی غیر مناسب قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایئرلائن کے کرائے آسمان سے باتیں کرنے لگے ہیں فلائٹس کی اچانک منسوخی اور تاخیر معمول بن گیا ہے وفاقی حکومت معاملے کا فوری نوٹس لے ترجمان نے کہا ہے کہ قومی ایئرلائن پی آئی اے ہوائی سفر کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے بجائے زحمت کا سبب بن رہا ہے اچانک نہ صرف فلائٹس منسوخ کر دیئے جاتے ہیں بلکہ ایئرپورٹ پر بھی گھنٹوں گھنٹوں انتظار کیا جاتا ہے کوئٹہ سے کراچی، لاہور اور اسلام آباد کے کرایے ملک کے دیگر شہروں کی نسبت 3 سے 4 گنا زیادہ وصول کیے جا رہے ہیں جس نے نہ صرف مسافروں کو ناقابل برداشت مالی بوجھ تلے دبا دیا ہے بلکہ بلوچستان کے باقی ملک سے تجارتی و انتظامی روابط بھی شدید متاثر ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پی آئی اے حکام اپنا قبلہ درست کر کے کرایوں میں اضافہ واپس لے اور اچانک فلائٹس کی منسوخی اور تاخیر کا معاملہ درست کرے وفاقی حکومت اور وفاقی وزیر ہوابازی پی آئی اے کے اس غیر مناسب رویے کا فوری نوٹس لے تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آ سکے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کارکردگی قابل ستائش ہے، جہانگیر شاہ

صوبائی حکومت دہشت گردی اور کرپشن کے خلاف عملی اقدامات کر رہی ہے، لیگی رہنما

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما سید جہانگیر شاہ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کارکردگی قابل ستائش ہے صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ کی قیادت میں صوبے سے دہشت گردی اور کرپشن کے خاتمے کیلئے کام کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ کے خلاف بیان دینے والے سستی شہرت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سید جہانگیر شاہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جب اقتدار سنبھالا تو صوبے میں لاقانونیت اور کرپشن عام تھی لیکن حکومت نے سیکورٹی فورسز کے ساتھ مل کر صوبے سے دہشت گردوں کا صفایا کر دیا ہے جس سے امن و امان کی صورتحال میں کافی حد تک بہتری آئی ہے اور انشاء اللہ جلد ہی بلوچستان سے دہشت گردوں کا مکمل صفایا کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے اسمبلی فلور پر اعلان کیا تھا کہ صوبے میں کرپشن، بدعنوانی اور نوکریوں کی فروخت کو کسی صورت بھی برداشت نہیں کی جائے گا جس کے بعد صوبے میں کرپشن میں بھی نمایاں کمی آئی ہے اور بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ترقیاتی کام زمین پر نظر آ رہے ہیں اور صوبائی حکومت نے گزشتہ مالی سال کے دوران 200 ارب روپے ترقیاتی کاموں پر خرچ کیے۔ انہوں نے کہا کہ مخلوط حکومت میں شامل مسلم لیگ (ن) کے صوبائی وزراء میر شعیب نوشیروانی، میر عاصم کرد گیلو، سردار عبدالرحمٰن کھیتران اور رکن اسمبلی میر زرک خان مندوخیل کی کارکردگی بھی قابل تعریف ہے وہ دن رات عوام کی بلا رنگ و نسل خدمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ عناصر اپنے ذاتی مفادات کیلئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے خلاف جھوٹے اور بے بنیاد بیانات دے رہے ہیں جو سستی شہرت حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوں گے اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی قیادت میں مخلوط صوبائی حکومت عوام کی خدمت جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 NOV 2025 Page No. 19

کوئٹہ جمعیت کا گڑھ

تجربات کی بجائے بلوچستان کا مستقل حل نکالا جائے، مولانا عبدالواسع

جن نکات پر 10 سال پہلے بات ہو سکتی تھی آج ان پر گفتگو ممکن نہیں رہی، صوبے اور وفاق کے درمیان خلیج کم کرنیکا واحد راستہ اعتماد سازی ہے

عوامی رائے کا احترام کیا جائے، کوئٹہ اہل بلوچستان کا مشترکہ گھر، بدقسمتی سے چھ ملین سے زائد آبادی کا یہ شہر کھنڈرات کی تصویر بنا دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ صوبے کے بنیادی مسائل اب اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ جن نکات پر دس سال پہلے بات ہو سکتی تھی، آج ان پر گفتگو ممکن نہیں رہی، اور جن امور پر آج بات ہو سکتی ہے، ایک سال بعد شاید ان نکات پر نہ بیٹھا جا سکے۔ اس لئے جے یو آئی کی رائے میں صوبے پر نت نئے تجربات کرنے کی بجائے سنجیدہ و سیاسی قوتیں سر جوڑ کر مستقل حل نکالیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور وفاق کے درمیان بڑھتی ہوئی خلیج کم کرنے کا واحد راستہ اعتماد سازی ہے۔ عوامی رائے کا احترام اس اعتماد سازی کی پہلی اور بنیادی شرط ہے۔ اعتماد سازی

بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

میں اولین کڑی شفاف انتخابات ہیں تاکہ عوامی رائے کا احترام کیا جائے سیاسی سودے بازیوں نے صوبے کو بحرانوں کی دلدل میں دھکیل دیا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ جمہوری اقدار پر زیرو ٹالیرنس کی پالیسی اپنائی جائے اور اس گروہ کی موقف کی سختی سے نفی کی جائے کہ پارلیمان صوبائی مسائل حل کرنے سے قاصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی عوامی نمائندگی سے محروم ہر کوئی ایسی جماعت کے اس زاویے کی تائید کی گئی جو پارلیمانی اداروں کو کمزور دیکھنا چاہتے ہیں۔ سینیٹر عبدالواسع نے مزید کہا کہ کوئٹہ اہل بلوچستان کا مشترکہ گھر ہے، مگر بدقسمتی سے چھ ملین سے زائد آبادی کا یہ شہر کھنڈرات کی تصویر بنا ہوا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated. 24 NOV 2025

Page No. 20

خضدار: غیر قانونی اشیاء کی اسمگلنگ روکنے کیلئے ایف سی کا آپریشن

خضدار (آئی این پی) فرنٹیئر کور قلات اسکاؤٹس نے بلوچستان میں غیر قانونی اشیاء کی اسمگلنگ روکنے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی [illegible] ایک اور کامیاب آپریشن کیا ہے ایف سی حکام کے مطابق خضدار میں قومی شاہراہ N-25 پر خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر چیکنگ کے دوران مشتبہ گاڑی روکی گئی تلاشی کے نتیجے میں گاڑی سے بھاری مقدار میں گٹکا اور دیگر ممنوعہ و غیر قانونی اشیاء برآمد ہوئیں برآمد کردہ تمام غیر قانونی اشیاء کو ضلعی انتظامیہ کی موجودگی میں خضدار شہر میں سرعام نذر آتش کیا گیا ایف سی افسران نے موقع پر کہا کہ بلوچستان کو گٹکا اور دیگر نقصان دہ اشیاء کی اسمگلنگ سے پاک کرنے کے لیے ایف سی مکمل طور پر مستعد ہے اور شاہراہوں پر دن رات چیکنگ کا سلسلہ جاری رہے گا۔

مسلح افراد نے [illegible] سے موٹر سائیکل چھین لی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

ایف سی قلات اسکاؤٹس کی کارروائی، گاڑی سے گٹکا و ممنوعہ سامان برآمد

شاہراہوں پر دن رات چیکنگ کا سلسلہ جاری رہے گا، ایف سی افسران

کوئٹہ (آئی این پی) فرنٹیئر کور قلات اسکاؤٹس نے بلوچستان میں غیر قانونی اشیاء کی اسمگلنگ روکنے کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی [illegible] ایک اور کامیاب آپریشن کیا ہے ایف سی حکام کے مطابق خضدار میں قومی شاہراہ N-25 پر خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر چیکنگ کے دوران مشتبہ گاڑی روکی گئی تلاشی کے نتیجے میں گاڑی سے بھاری مقدار میں .... بقیہ 37 صفحہ 7 پر

گٹکا اور دیگر ممنوعہ و غیر قانونی اشیاء برآمد ہوئیں۔ برآمد کردہ تمام غیر قانونی اشیاء کو ضلعی انتظامیہ کی موجودگی میں خضدار شہر میں سرعام نذر آتش کر دیا گیا۔ ایف سی افسران نے موقع پر کہا کہ بلوچستان کو گٹکا اور دیگر نقصان دہ اشیاء کی اسمگلنگ سے پاک کرنے کیلئے ایف سی مکمل طور پر مستعد ہے اور شاہراہوں پر دن رات چیکنگ کا سلسلہ جاری رہے گا ذرائع کے مطابق رواں ماہ خضدار اور ملحقہ علاقوں میں ایسی متعدد کارروائیاں کی جا چکی ہیں اور سمگلرز کے نیٹ ورک کو بے نقاب کرنے کیلئے آپریشنز مزید تیز کر دیے گئے ہیں علاقہ مکینوں نے ایف سی کی اس کارروائی کو سراہا اور کہا کہ نوجوانوں کو ان نقصان دہ چیزوں سے بچانے کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کا فعال کردار انتہائی اہم ہے۔

سول کالونی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص زخمی

[illegible] (این این آئی) سول کالونی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو زخمی کر دیا۔ پولیس کے مطابق اتوار کو سول کالونی میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص [illegible] کو شدید زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے زخمی کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا اور مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

INTEKHAB QUETTA

خالق آباد دو نامعلوم افراد کی نعشیں برآمد

خالق آباد [illegible] (نامہ نگار) پولیس نے اطلاع ملنے پر [illegible] کے علاقے سے دو نامعلوم افراد کی نعشیں تحویل میں لے کر [illegible] بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

[illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 24 NOV 2025 Page No. 21

پشین کے متعدد علاقوں میں دوبارہ بجلی بند، شہری شدید پریشان

ڈیڑھ ماہ کی طویل بندش کے بعد ایک ہفتہ بجلی بحالی کے دوبارہ بندش نے کلی جنگل طور تیل اور اطراف کے مکینوں کو شدید مشکلات میں مبتلا کر دیا

پانی کی کمی سنگین سطح پر پہنچ گئی ہے، ٹیوب ویل بند ہیں اور گھریلو ضرورت کا پانی ختم ہونے سے روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے، علاقہ مکین

مکینوں نے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ بجلی سے فوری بحالی کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ مسئلہ حل نہ ہوا تو وہ احتجاجی راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے

پشین (آئی این پی) کلی جنگل طور تیل، کلی حاجی صدیق بادیزئی، کلی چندو بادیزئی اور اردگرد کے علاقوں کے رہائشی ایک بار پھر شدید مشکلات میں گھر گئے ہیں، صرف ایک ہفتہ بجلی بحال رہنے کے بعد علاقے کی بجلی دوبارہ کاٹ دی گئی۔ ڈیڑھ ماہ کی پہلے سے جاری طویل بندش کے بعد یہ اچانک فیصلہ علاقہ مکینوں کے لیے کسی دھچکے سے کم نہیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ بجلی کی چند روزہ بحالی کے دوران انہیں کچھ حد تک سکون ملا تھا لیکن دوبارہ بندش نے پانی کی قلت کا مسئلہ شدت کے ساتھ واپس کھڑا کر دیا ہے۔ گھروں میں پانی ختم ہوگیا ہے، ٹیوب ویل بند پڑے ہیں اور لوگ ایک بار پھر دور دور سے پانی جمع کرنے پر مجبور ہیں۔ رہائشیوں کے مطابق جب بھی متعلقہ حکام سے رابطہ کیا جاتا ہے تو جواب ملتا ہے کہ علاقے میں کچھ افراد بجلی کے بل ادا نہیں کر رہے اس لیے وہ پورے علاقے کی بجلی بند کر دیتے ہیں۔ مکینوں نے اس اقدام کو سراسر ناانصافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ بل ادا کرنے والے درجنوں گھروں کو چند نادہندگان کی وجہ سے سزا دینا کہاں کا انصاف ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ دوبارہ بندش نے صورتحال پہلے سے زیادہ خراب کر دی ہے۔ گھروں میں پینے کا پانی نہیں مویشیوں کو پانی دینا مشکل ہوگیا ہے جبکہ مساجد اور اسکول بھی پانی کی کمی سے متاثر ہیں۔ علاقہ مکینوں نے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ بجلی سے فوری طور پر بجلی بحال کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر مسئلہ حل نہ ہوا تو وہ خاموش نہیں بیٹھیں گے اور احتجاج پر مجبور ہو جائیں گے۔

کوہلو خشک سالی اور بی اینڈ آر کی غفلت سے عوام متاثر

شدید خشک سالی اور زیر تعمیر سڑکوں پر پانی کے چھڑکاؤ کی عدم موجودگی نے شہریوں کو بخار، کھانسی اور گلے کی مرض میں مبتلا کر دیا ہے

بارکھان، کوہلو اور تمبو، کوہلو قومی شاہراہوں پر برسوں سے تعطل کا شکار تعمیراتی کام بی اینڈ آر کی نااہلی ثابت ہو رہا ہے، جس سے مسائل میں اضافہ ہو رہا ہے

تعمیراتی رفتار میں تیزی اور ماحول کی بہتری کے بغیر صحت مسائل میں کمی ممکن نہیں، ترقیاتی منصوبوں کی جلد تکمیل یقینی بنائی جائے، مکینوں کو حکام سے مطالبہ

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں شدید خشک سالی اور محکمہ بی اینڈ آر کی غفلت کے باعث شہری مختلف بیماریوں میں مبتلا ہونے لگے ہیں۔ مقامی افراد نے حکام سے ہنگامی بنیادوں پر نوٹس لیتے ہوئے زیر تعمیر سڑکوں پر پانی کا باقاعدہ چھڑکاؤ اور منصوبوں کی جلد تکمیل یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوہلو میں اس وقت شدید خشک سالی نے زندگی کو بری طرح متاثر کر رکھی ہے۔ دوسری جانب محکمہ بی اینڈ آر کی نااہلی کے سبب بارکھان۔ کوہلو قومی شاہراہ اور تمبو۔ کوہلو قومی شاہراہ کئی سالوں سے زیر تعمیر ہیں اور کام مسلسل تعطل کا شکار ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پانی کا چھڑکاؤ نہ ہونے سے بدبو، آلودہ ماحول اور مٹی فضا میں مستقل طور پر معلق رہتی ہے، جس کے نتیجے میں علاقے میں بخار، نزلہ، کھانسی اور گلے کی خارش جیسی بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ علاقہ مکینوں نے متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ صورت حال کا فوری نوٹس لیتے ہوئے تعمیراتی رفتار کو تیز کیا جائے اور عوام کو صحت بخش ماحول فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں

کوئٹہ میں گیس ناپید، موسم سرما تباہ کن ثابت ہونے کا خدشہ

بڑھتے ہوئے بل، ایل پی جی کی مہنگائی اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کے بعد گیس بحران نے زندگی مفلوج کر کے رکھ دی' شہریوں کی بات چیت

گیس فراہمی کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے اور سوئی سدرن گیس کمپنی کی کارکردگی کا سختی سے نوٹس لیا جائے، ورنہ موسم سرما تباہ کن ثابت ہوگا

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت میں شدید سردی کے دوران گیس کی بدترین کمی نے شہریوں کی مشکلات میں کئی گنا اضافہ کر دیا ہے، جبکہ سوئی سدرن گیس کمپنی کے دعوے ایک بار پھر محض دعوے ہی ثابت ہوئے ہیں۔ شہر کے متعدد علاقوں میں گیس گھنٹوں نہیں بلکہ دنوں تک غائب رہتی ہے، اور جہاں آتی بھی ہے وہاں پریشر اس قدر کم ہوتا ہے کہ چولہے جلانا تک ناممکن ہو چکا ہے' شہریوں کا کہنا ہے کہ کمپنی کے حکام ہر سال کی طرح اس بار بھی مناسب فراہمی کے بلند دعوے کرتے رہے، مگر عملاً صورتحال پہلے سے بھی بدتر ہے' عوام نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بڑھتے ہوئے بل، ایل پی جی کی مہنگائی اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کے بعد گیس بحران نے زندگی مفلوج کر کے رکھ دی ہے۔ گیس بحران کے باعث ناشتہ پکانا تک ایک چیلنج بن چکا ہے، جبکہ ہوٹل مالکان اور چھوٹے کاروباری طبقے کو بھی بھاری نقصان کا سامنا ہے۔ شہریوں نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ گیس فراہمی کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے اور سوئی سدرن گیس کمپنی کی کارکردگی کا سختی سے نوٹس لیا جائے، ورنہ عوام سردی میں یخ بستہ گھروں میں زندہ رہنے کے لیے شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 NOV 2025 Page No. 22

بلوچستان میں شدید سردی میں گیس غائب، سوئی سدرن گیس کی ہٹ دھرمی، عوام اذیت میں مبتلا!

بلوچستان میں گیس کی فراہمی کا مسئلہ تاحال برقرار ہے، شدید سردی میں لوگ گیس کی عدم فراہمی سے ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں، سرد موسم کی آمد کے ساتھ ہی سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے گیس کی فراہمی معطل کی جاتی ہے۔ جن علاقوں میں تھوڑی بہت گیس دی جاتی ہے وہاں بھی پریشر نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔ یہ ناروا رویہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ کمپنی اپناتی ہے۔ سوئی سے نکلنے والی گیس سے اس کے اپنے ہی عوام محروم ہیں جبکہ ملک کے دیگر صوبوں کو بلاتعطل گیس فراہم کی جاتی ہے جن سے بڑی بڑی صنعتیں چل رہی ہیں اور گھریلو صارفین کو بھی گیس کی فراہمی ہوتی ہے۔ بلوچستان میں گیس کی عدم فراہمی پر تمام اسٹیک ہولڈرز ایک پیج پر ہیں، متعدد بار اپنا احتجاج ریکارڈ بھی کرا چکے ہیں لیکن سوئی گیس حکام کی طلبی اور شکایات کے فوری ازالے کے مطالبے پر اب تک عمل نہیں ہوا۔ بلوچستان میں اب موسم شدید سرد ہو چکا ہے مگر گیس فراہم نہیں کی جا رہی جس پر بلوچستان اسمبلی نے صوبے کے سرد علاقوں میں گیس اور گرم علاقوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے خاتمے سے متعلق مشترکہ قرارداد منظور کر لی۔ جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن صوبائی اسمبلی اصغر علی ترین نے بلوچستان کے سرد علاقوں میں گیس اور گرم علاقوں میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے خلاف مشترکہ قرارداد پیش کی۔ صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی، زرک مندوخیل، ظفر آغا، سنجے کمار، عاصم کرد گیلو، زاہد علی ریکی، زرین مگسی اور میر علی مدد جتک نے قرارداد پر اپنی رائے کا اظہار کیا۔ اسپیکر نے بتایا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان وزیراعظم سے ملاقات کیلئے کمیٹی تشکیل دے رہے ہیں تاکہ گیس اور بجلی کے سنگین مسائل کے حل کیلئے مؤثر حکمت عملی بنائی جا سکے۔ یہ پہلی بار نہیں کہ بلوچستان اسمبلی میں گیس اور بجلی کی عدم فراہمی پر قرارداد پیش کی گئی ہے اس سے قبل بھی متعدد قراردادیں پیش کی جا چکی ہیں۔ اراکین اسمبلی نے اس مسئلے پر شدید برہمی کا بھی اظہار کرتے ہوئے اسے بلوچستان کے ساتھ زیادتی قرار دیا۔ لیکن سوئی سدرن گیس کمپنی ٹس سے مس نہیں ہوتی۔ یہ وفاقی حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ بلوچستان مین خاص کر گیس اور بجلی کے مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرے، سرد موسم میں صارفین کو گیس کی فراہمی مستقل بنیادوں پر یقینی بنائے۔ یہ دیرینہ مسئلہ ہے سوئی گیس حکام کی طلبی کر کے سرزنش کی جائے اور پابند کیا جائے کہ بلوچستان میں گیس کی فراہمی یقینی بنائیں۔ المیہ ہے کہ صوبے سے نکلنے والی گیس بلوچستان کے عوام کو نصیب نہیں، یہ محرومی پیدا کردہ ہے، بلوچستان کے گیس سے دیگر صوبے مستفید ہوں اور بلوچستان اس سے محروم رہے اس سے بڑی زیادتی کیا ہو سکتی ہے، انہی رویوں سے عوام میں مایوسی پھیلتی ہے لہذا بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل سے نکالا جائے انہیں بنیادی سہولیات تو میسر کی جائیں جو ان کا بنیادی حق ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 NOV 2025 Page No. 23

Endangered pine forests

The chilgoza (pine) forests of Balochistan, are a unique and valuable natural resource like juniper forests. These forests are home to the chilgoza pine tree, which produces a highly prized edible nut. Chilgoza nuts are a staple food for many people in Balochistan, and they are also exported to other parts of the country. Most of Chilgoza forests of Balochistan are located in Sherani and Dera Ismail Khan of KPK. The Sherani Forest is one of the largest fruit-producing areas in Balochistan located in the province's Zhob division bordering the Khyber Pakhtunkhwa (KP) province. In addition to their economic value, the chilgoza forests also play an important ecological role. They help to regulate the climate, prevent soil erosion, and provide habitat for a variety of wildlife. However, the chilgoza forests of Balochistan are under threat. Deforestation, climate change, and overgrazing are all contributing to the decline of these forests. Climate change is causing more extreme weather events, such as droughts and floods. These extreme weather events can kill trees and damage forests. The chilgoza forests of Balochistan are particularly vulnerable to the effects of climate change. Overgrazing is the grazing of livestock in an area at a rate that exceeds the vegetation's ability to recover. Overgrazing can damage trees and other plants, and it can also lead to soil erosion. Deforestation is a major problem in Balochistan, and it is one of the main threats to the chilgoza forests. But last year, a massive fire in pine nut forests had destroyed at least 10,700 acres. The decline of the chilgoza forests of Balochistan is a serious problem. These forests are important for the environment, the economy, and the people of Balochistan. Reportedly, 675 tons of pine nuts, with a total market value of 3.5 billion rupees were produced from the Koh-i-Sulaiman region during the harvesting season in 2021. According to the FAO, the chilgoza ecosystem in Pakistan is subjected to negative impacts of climate change. Chilgoza pine is an important member of the unique ecosystem of the dry temperate ecological zone and has the potential to contribute billions of rupees to the economy by providing non-timber forest products and fuel wood. The selling season of chilgoza will start from October. The preservation of the chilgoza forests of Balochistan is essential for the environment, the economy, and the culture of the region. It is inevitable that the government and forest department ought to take pragmatic steps to protect and spread pine nut forests along with other organizations. By working together, we can save this precious resource for future generations.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 NOV 2025 Page No. 24

اقبال اور بلوچستان

آوازہ
ڈاکٹر فاروق عادل
(@farooqadil)
farooq.adilbhuta@gmail.com

میں ابھی ابھی کوئٹہ سے لوٹا ہوں اور سوچ رہا ہوں کہ میں نے اس سفر کا حاصل کیا ہے؟ زیادہ سوچنا نہیں پڑا جیسے ہی سوال ذہن میں آیا، ایک نورانی صورت آنکھوں میں آ گئی۔ یہ علامہ زید گل خٹک کا نورانی چہرہ اور لبوں سے جھڑتے ہوئے پھول فرمایا:

'یہ امت متصادم نہیں متحمل ہے'

یہ جملہ محض ایک جملہ نہیں، ایک لائحہ عمل ہے صرف لائحہ عمل نہیں، مسلم امہ کے مسائل کی تشخیص اور ان کے حل کا تیر بہدف نسخہ ہے۔ کیسے؟ اس سوال کے جواب سے پہلے ضروری ہے کہ اس قافلے کی شان نزول بیان کر دی جائے۔ کچھ عرصہ ہوتا ہے، اقبال اکیڈمی کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے مجھے خبر دار کیا کہ کوئٹہ کے لیے تیار رہنا۔ ہماری رحمۃ للعالمین وخاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم اتھارٹی کے متحرک و سرگرم ڈائریکٹر سہیل بن عزیز مجھے پہلے ہی بتا چکے تھے کہ اقبال اکادمی نے علامہ محمد اقبال کی سالگرہ کی مناسبت سے کوئٹہ میں بین الاقوامی کانفرنس کا فیصلہ کیا ہے جس میں رحمۃ للعالمین بک کلب کوئٹہ تعاون کر رہا ہے۔ اتھارٹی کے ممبر کی حیثیت سے مجھے بھی اس میں شرکت کرنی ہے۔ یہ بک کلب کوئٹہ کے معروف اور نیک نام تعلیمی ادارے تعمیر نو پبلک کالج میں قائم کیا گیا ہے جس کے کرتا دھرتا حافظ طاہر جیسی متحرک اور مخلص شخصیت ہیں۔ حافظ طاہر کا تعارف آسان نہیں۔ وہ جذبہ عمل سے سرشار ایک ایسی شخصیت ہیں جن کا دل ایک مقصد اور نظریے کے ساتھ دھڑکتا ہے۔ حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر وہ اشک بہائے بغیر نہیں کر سکتے جب کہ امت کی زبوں حالی کا ماجرا بھی انھیں دل کے آنسوؤں سے رلاتا ہے۔

حافظ طاہر نے تعمیر نو ٹرسٹ کے چیئرمین بریگیڈیئر سعید الجلیل ریٹائرڈ، پرنسپل پروفیسر عابد حسین اور ٹرسٹ کے دیگر ذمے داران کے تعاون سے یہ کانفرنس اس شان سے منعقد کرائی کہ ملک بھر سے آنے والے اہل دانش اش اش کر اٹھے۔ کالج کے اساتذہ اور دیگر ذمے داران نے کانفرنس کی ذمے داریاں نہایت محنت سے انجام دینے کے ساتھ ایسی مہمان نوازی کی جس کا بیان الفاظ میں ممکن نہیں۔ ہمارے ہوٹل کے ذمے دار پروفیسر افضل تھے اور نوجوان لیکچرر زرک خان ان کے معاون۔ ان لوگوں کے احساس ذمے داری، اخلاص اور محبت نے، سچی بات ہے ہمیشہ کے لیے ہمیں اپنا اسیر بنا لیا۔ اس محبت کا جواب دعا سے بڑھ کر کوئی نہیں لہٰذا ان دوستوں کے لیے بہت سی دعائیں۔

یہ کانفرنس اقبال کے تعلق سے تھی، اس لیے اقبال کا ذکر تو ہونا ہی تھا۔ اقبال کا ذکر ہو اور اسلام اور مسلمانوں کا ذکر نہ ہو، یہ کیسے ممکن ہے؟ یہی ہوا لیکن اس کے ساتھ ہی بلوچستان کے دکھ بھی زیر بحث آئے۔ یوں یہ کانفرنس صرف اقبال کانفرنس نہ رہی، امت مسلمہ کے دکھوں اور مسائل کی ترجمان بن گئی۔

کانفرنس میں ملک بھر سے اہم ماہرین اقبالیات شریک تھے جن میں اسلام آباد سے ادارہ فروغ قومی زبان کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر سلیم مظہر، جی سی یونیورسٹی کی اکادمی ادبیات ڈاکٹر نجیبہ عارف، لاہور سے پروفیسر ڈاکٹر اقبال شاہد، سرگودھا سے ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم، بریگیڈیئر ڈاکٹر وحید الزماں طارق، حمید اللہ کیمر، ڈاکٹر بابر نسیم آسی، سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کے چانسلر اور ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے سربراہ ڈاکٹر الیاس صابر شریک ہوئے۔ خبیب فاؤنڈیشن کے سربراہ ندیم خان سمیت برطانیہ سے ممتاز پاکستانی تعمیراتی کنسلٹنٹ ڈاکٹر سمیع اللہ ملک، ممتاز ادیب اور کویت میں پاکستانی برادری کے رہنما رانا اعجاز کی شرکت نے کانفرنس کی اہمیت دو چند کر دی۔ اس کے علاوہ کئی برادر ملکوں سے بھی ماہرین اقبالیات شریک ہوئے جن میں بنگلہ دیش انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک تھاٹ کے سربراہ ڈاکٹر عبدالعزیز، مالدیپ کی نیشنل لینگویج اتھارٹی کے سربراہ ڈاکٹر اشرف عبدالرحیم، ایران سے ڈاکٹر علی کاوی نژاد اور جامعہ الازہر مصر سے عثمان عبد الناصر شریک ہوئے۔ تمام پاکستانی اور غیر ملکی مندوبین نے اقبال کی فکر کے مختلف گوشوں خاص طور پر خودی، بیداری اور تحریک کے علاوہ مسلم امہ کے اتحاد کے ضمن میں گفتگو کی۔ ڈاکٹر نجیبہ عارف نے مغرب کی بے حسی اور مفادات کے تابع انداز فکر کی غضب ناکیوں پر اپنے پر مغز مقالے میں روشنی ڈالی۔ کچھ مقررین نے غزہ کے حالیہ المیے کے پس منظر میں عالمی بیداری کا ذکر کیا اور بتایا کہ اسی قسم کے مسائل ہیں جن سے نمٹنے کے لیے اقبال نے جہاد پر زور دیا ہے۔ خبیب فاؤنڈیشن کے سربراہ ندیم احمد خان نے اپنے خصوصی لیکچر میں فکر اقبال کے مختلف گوشوں کا بڑی جامعیت سے احاطہ کیا۔ ان کا ایک امتیاز کلام اقبال کی تحت اللفظ ادائیگی بھی ہے۔ اپنی گفتگو کے دوران انھوں نے اقبال کی کئی نظمیں پڑھ کر سماں باندھ دیا۔

سوال جواب کے وقفے میں دو طلبہ نے بلوچستان کی صورت حال کے پس منظر میں ان سے سوالات کیے۔ ندیم احمد خان کا کہنا تھا کہ فکر اقبال ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس پر عمل کی صورت میں مقامی سوالات پس منظر میں چلے جاتے ہیں اور اجتماعی فلاح کا تصور ابھرتا ہے جس سے بلوچستان کے مسائل کے حل کی صورت بھی نکلتی ہے۔ اس سیشن کی صدارت تعمیر نو ٹرسٹ کے بک ریڈرز کی جیم بزدار اور ان سطور کے لکھنے والے نے مشترکہ طور پر کی۔ ان سوالوں کے جواب میں، میں نے عرض کیا کہ بلوچستان کی صورت حال پر پورا پاکستان پریشان ہے۔ یہاں سے جب دکھی کر دینے والی خبریں آتی ہیں تو پنجاب سمیت پورا ملک غم میں ڈوب جاتا ہے۔ احتجاج اور ہڑتالیں ہوتی ہیں اور پارلیمنٹ میں آواز بلند کی جاتی ہے۔ بلوچستان کو اللہ نے بہت سے قدرتی خزانوں سے مالا مال کر رکھا ہے۔ پاکستانی عوام سمجھتے ہیں کہ اللہ نے یہ خزانے بلوچستان کو عطا کیے ہیں تو ان پر حق بھی بلوچستان کا ہے۔ اس دولت سے بلوچستان کی قسمت بدلنی چاہیے اور نوجوانوں کو تعلیم، روزگار، ترقی کے بہترین مواقع ملنے چاہئیں۔ میں نے عرض کیا کہ بلوچستان کے اس حق کو پورا ملک تسلیم ہی نہیں کرتا بلکہ وہ اس مقصد کے لیے بلوچستان کے عوام کے ساتھ جدوجہد کے لیے بھی تیار ہے۔

میں نے یہ بھی گزارش کی کہ حقوق کے حصول کا طریقہ خون ریزی نہیں بلکہ جمہوری اور عوامی جدوجہد ہے۔ خون ریزی خاص طور پر مسافروں کے قتل سے دوری پیدا ہوتی ہے اور مسائل کے سلسلے میں بلوچستان کو ملک بھر سے جو حمایت حاصل ہے، اس میں کمی ہوتی ہے۔ حاضرین نے یہ باتیں خوش گوار تعجب کے ساتھ سنیں اور دل کھول کر داد دی۔ سیشن ختم ہو جانے کے بعد نوجوانوں کی بہت سی ٹولیوں نے گھیر کر میرے مؤقف کی داد دی اور مجھ سے بہت سے سوالات کیے۔ اس سے اندازہ ہوا کہ بلوچستان اور ملک کے مختلف حصوں کے عوام کے درمیان رابطوں کا فقدان ہے جس کی وجہ سے غلط فہمیاں بڑھ رہی ہیں۔ بین الاقوامی اقبال کانفرنس کے ذریعے فکر اقبال کے فروغ کے علاوہ بلوچستان سے ملک کے دیگر حصوں کے رابطے کے مبارک سلسلے کا بھی آغاز ہوا جس پر اقبال اکیڈمی کے ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی اور تعمیر نو ٹرسٹ کے ذمے داران خاص طور پر حافظ طاہر تعریف اور داد کے مستحق ہیں۔ توقع ہے کہ رابطوں کا یہ سلسلہ اب برقرار رہے گا۔ دیگر اداروں کو بھی اس سلسلے میں اپنے حصے کا کام کرنا چاہیے جیسے اکادمی ادبیات پاکستان نے نوجوان ادیبوں کی تربیت کے لیے دو ہفتوں کی ایک ورک شاپ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں ہر صوبے سے چار نوجوانوں کو منتخب کیا جائے گا۔ اس قسم کے پروگرام بھی فاصلوں میں کمی کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ دیگر ادبی اور ثقافتی اداروں کو بھی اکادمی ادبیات کی پیروی کرنی چاہیے۔

بلوچستان سے رابطے بڑھانے کے سلسلے میں رحمۃ للعالمین وخاتم النبیین اتھارٹی بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اتھارٹی کا صوبائی دفتر تعمیر نو ٹرسٹ میں قائم کیا گیا ہے جس کے دفتر کا افتتاح ابھی ہونا ہے۔ کانفرنس کی اختتامی تقریب میں اتھارٹی کے ڈائریکٹر سہیل بن عزیز نے چیئرمین خورشید احمد ندیم کا یہ پیغام بھی پہنچایا کہ اتھارٹی اس ادارے میں اگلے برس اپریل میں ایک بین الاقوامی سیرت کانفرنس کا انعقاد بھی کرنے جا رہی ہے۔ یہ کانفرنس سیرت کا مبارک پیغام پہنچانے کے علاوہ رابطوں کے فروغ کا ذریعہ بھی بنے گی۔

کانفرنس کا حاصل علامہ زید گل خٹک کی گفتگو تھی۔ انھوں نے فرمایا کہ مسلمانوں کے یہاں جدوجہد کے تصور میں کچھ مسائل ہیں۔ ہمارے بہت سے طبقات غیر مسلموں کو دشمن تصور کر کے ان کے خلاف ذہنی اعتبار سے حالت جنگ میں چلے گئے ہیں۔ اس وجہ سے دنیا میں کشیدگی اور تشویش مسلسل بڑھ رہی ہے لہٰذا امن اور سلامتی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ اسلامی تصور اس کے بالکل برعکس ہے۔ اسلامی تصور یہ ہے کہ پوری دنیا اولاد آدم ہے اور ہم یعنی مسلمان بھی اس سے الگ نہیں یعنی متصادم نہیں بلکہ اس میں شامل ہیں۔ عقیدے کے اختلاف کا مطلب تصادم نہیں۔ ایسے معاملات سلجھانے کا طریقہ محبت، حسن اخلاق اور حسن سلوک ہے۔ مسلمانوں کو درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کا طریقہ بھی یہی ہے اور نسل آدم کی بقا کا بھی۔ حافظ طاہر نے کانفرنس کی ابتدا میں کہا تھا کہ امت مسلمہ کا جسد خاکی خاک پر بے جان پڑا ہے۔ اسے سپرد خاک کرنا ہے یا اسے توانائی بخش کر کار آمد بنانا ہے؟ علامہ زید گل خٹک نے اپنے دھیمے اور محبت بھرے انداز میں اس سوال کا جواب ایک مختصر جملے میں دے دیا اور بتایا کہ فکر اقبال بھی یہی کہتی ہے۔

ہم سنا کرتے تھے کہ بزرگ عطا کرنے والے ہوتے ہیں، وہ شفقت فرماتے ہیں اور کشش لوگوں کو ان کے قریب کر دیتی ہے۔ غیر معروف علامہ زید کو میں نے ایسا ہی پایا۔ کوئٹہ ایئرپورٹ کے لاؤنج میں جس کسی کی نظر بھی ان پر پڑی وہ ان کی طرف کھنچا چلا آیا اور دعا کا درخواست گزار ہوا۔ علامہ نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیے۔ میں سمجھتا ہوں کہ علامہ زید گل خٹک کی دریافت میرے دورہ کوئٹہ کا حاصل ہے۔